برادران وطن کے ساتھ دوستی اور ہمدردی کا تعلق مضبوط کرنا وقت کی ضرورت

آل انڈیا تحریک پیام انسانیت کا اہم اجلاس 30 جون کو کلکتہ میں

کولکاتا (پریس ریلیز)

گزشتہ 27 اپریل کو شہر کلکتہ میں آل انڈیا تحریک پیام انسانیت کی طرف سے عالیہ یونیورسٹی، پارک سرکس کیمپس میں ایک تعارفی پروگرام با شتراک و تعاون جبریل انٹرنیشنل اسکول منعقد کیا گیا۔ یہ تحریک آج سے 50 سال قبل مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، ناظم ندوۃ العلماء اور صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے شروع کی تھی۔ اس کے بعد مولانا رابع حسنی ندوی اور مولانا عبداللہ حسنی ندوی نے اس کی سرپرستی کی۔ ابھی اس تحریک کے صدر اور روح رواں مولانا سید بلال حسنی ندوی، مدظلہ العالی ہیں جو عالمی شہرت یافتہ دینی تعلیمی ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظم اعلیٰ بھی ہیں۔

آئندہ 30 جون کو کلکتہ میں اس کا ایک قومی سطح کا پروگرام ہوگا جس میں ملک کے مشرقی حصے سے تحریک کے نمائندے شریک ہوں گے اور اپنی کارگزاریاں پیش کریں گے۔ اسی موقع پر ایک عظیم الشان جلسہ بھی منعقد ہوگا جس میں مختلف مذاہب کے نمائندے شریک ہوں گے اور پیام انسانیت کی ضرورت و اہمیت پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ اس جلسے کی صدارت آل انڈیا تحریک پیام انسانیت کے صدر مولانا سید بلال حسنی ندوی، مدظلہ العالی فرمائیں گے۔

اور گے آباد، مہاراشٹر سے تشریف لائے ہوئے آل انڈیا تحریک پیام انسانیت کے فعال کارکن مولانا جنید فاروقی ندوی نے اس موقع پر کہا کہ تحریک پیام انسانیت کا قیام اس لیے عمل میں آیا ہے تاکہ برادران اسلام اور برادران وطن کو جوڑ کر ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے، ان کے درمیان دوستی اور محبت کے بیج بوئے جائیں اور ان کے ساتھ دوستی و ہمدردی کا ایسا مضبوط تعلق قائم کیا جائے جو ان کو اسلام کے پیغام انسانیت سے متعارف کرائے اور ملک میں نفرت و اختلاف کی جگہ محبت اور اخوت کی فضا قائم ہو۔ مولانا جنید فاروقی ندوی نے مزید کہا کہ ملک میں آئے دن پیش آنے والے ناخوشگوار واقعات نیز مسلمانوں کے خلاف سامنے آنے والے اشتعال انگیز بیانات بتاتے ہیں کہ برادران وطن میں تنگ ذہنیت غلط فہمیاں پھیلا دی گئی ہیں اور ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے اگر ہم اپنی ذمہ داری نہیں ادا کرتے تو ہم خدا کے یہاں جواب دہ ہوں گے۔

اس سے قبل حیدرآباد سے تشریف لائے ہوئے مہمان اکبرنیر محمد سعدی نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے کہ اس ملک کو اور اس کے رہنے والوں کو بچانے کے لیے وہ برادران وطن سے تعلقات بہتر بنائیں، آپس میں میل ملاپ کی فضا پیدا کریں اور ملک میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان موجودہ دوریوں اور منافرت کو ختم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں اور اپنا رے وطن کو ٹیک مشورہ دینے اور ملک کو بچانے کی ذمہ داری قبول کریں۔ اس طرح خدا آپ کی مدد کرے گا اور اس ملک کی اور یہاں بسنے والے تمام انسانوں کی حفاظت فرمائے گا۔

ڈاکٹر مولانا صباح اسماعیل ندوی، ڈائریکٹر جبریل انٹرنیشنل اسکول نے کہا کہ آج ہمارا ملک نفرت و عداوت کے جس خطرے سے دوچار ہے اس کا بہترین حل ہمارے پاس 'پیام انسانیت' کی شکل میں موجود ہے۔ اگر ہم نے محبت و بھائی چارہ کا یہ پیغام ہر گھر اور ہر فرد تک نہیں پہنچایا تو مستقبل کا مورخ ہم کو بدترین مجرم قرار دے گا اور ہم خود بھی اپنے آپ کو معاف نہیں کر پائیں گے۔ پروگرام کا آغاز غلام ربانی ندوی، صدر شعبہ دینیات جبریل انٹرنیشنل اسکول کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ اسکول کے وائس پرنسپل محمد شاہ جہاں نے افتتاحی خطبہ پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت شہر کلکتہ کی بزرگ دینی و علمی شخصیت مولانا خلد بن اوسلہ ندوی نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض عبدالسلام ندوی، رکن آل انڈیا تحریک پیام انسانیت نے انجام دیے۔ اس پروگرام میں پورے صوبے سے تحریک پیام انسانیت کے کارکنان نے شرکت کی۔ (شیخ محمد ندوی)

براتیا باسو نے ایک بار پھر گورنر کو گھیرا

گورنر کی جانب سے تعینات کیے گئے وائس چانسلرز غیر قانونی

کولکاتا (ایس این بی)

ریاست کی مختلف یونیورسٹیوں میں گورنر کی جانب سے مقرر کردہ وائس چانسلر غیر قانونی طور پر گدھوں سے چمٹے ہوئے ہیں۔ یہ وائس چانسلرز کوئی تقرریاں نہیں کر سکتے۔ ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو نے یہ بات بسوا بنگلہ یونیورسٹی میں بھرتی بدعنوانی کے بارے میں کہی۔ وہ بلوپور کے گیتانجلی تھیٹر میں لوک سبھا انتخابات کی مہم کے لیے آئے تھے۔ اس دن انہوں نے الیکشن کے حوالے سے پرائمری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن ایسوسی ایشن اور پروفیسرز ایسوسی ایشن کے ممبران سے میٹنگ کی۔ وہاں وہ ملاقات کے ساتھ بسوا بنگلہ چلا گیا۔

واضح رہے کہ گورنر نے کئی یونیورسٹیوں میں مبوری وائس چانسلروں کا تقرر کیا کیونکہ ریاست کی مختلف یونیورسٹیوں میں کوئی وائس چانسلر نہیں تھا۔ ریاست کا محکمہ اعلیٰ تعلیم اس معاملے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں گیا۔ وہ جج نے ان وائس چانسلرز کی مدت چھ ماہ مقرر کی۔ اس کے علاوہ یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کوئی مستقل عہدوں پر تعیناتی نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ یونیورسٹی سے کسی بھی سہولت سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا لیکن حال ہی میں قائم مقام وائس چانسلر دیپ کمار متی نے بسوا بنگلہ کے شعبہ ریاضی میں ایک مہمان پروفیسر کو ملک کی اعلیٰ ترین عدالت کے حکم پر آنکھوں دکھاتے ہوئے مقرر کیا ہے۔ معاملہ معلوم ہوتے ہی اساتذہ کے حلقوں میں سنسنی پھیل گئی۔ اگرچہ دیپ بابو نے دعویٰ کیا کہ متعلقہ تقرریاں محکمہ ہائر ایجوکیشن کی منظوری سے کی گئیں۔ ہوٹرک بین میں غیر شائع ہوتے ہی یونیورسٹی میں کھلبلی مچ گئی۔

وزیر تعلیم نے بول پور آرکر غیر قانونی بھرتیوں کے بارے میں کہا کہ میں یہ جان کر حیران ہوں۔ تقریر مکمل طور پر بے قاعدگی سے کی گئی ہے۔ اول تو وہ غیر قانونی وائس چانسلر ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ان کی چھ ماہ کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ نتیجے کے طور پر، اب ان میں سے کوئی بھی جائز وائس چانسلر نہیں ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ تم گدھے سے کیوں چمٹے ہوئے ہو۔ گورنر نے رہنے کو کیا ہوگا۔ لیکن سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق یہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ یہاں تک کہ، بسوا بنگلہ یونیورسٹی میں بھرتی کے سلسلے میں ریاست کے محکمہ اعلیٰ تعلیم سے کوئی اجازت نہیں لی گئی ہے۔ تاہم، اگر تقرری کی جاتی ہے، تو اسے محکمہ تعلیم سے منظور یا قبول نہیں کیا جاتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس سلسلے میں وائس چانسلر کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی تو وزیر تعلیم نے کہا کہ یہ معاملہ قانونی مرحلے پر ہے۔ کیس کی سماعت 30 اپریل کو عدالت میں ہوگی۔

بھیانک گرمی میں لیمپ پوسٹ میں لگی آگ

ہگلی (ایس این بی)

بھیانک اور سڑی ہوئی گرمی میں عام لوگوں کا حال تو برا ہے ہی ساتھ ہی پانی کا بحران بھی دیکھنے لگا ہے۔ اس کے علاوہ کہیں نہ کہیں آگ لگنے کے واقعات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ کل رات اتر پاڑہ کے جے کے اسٹریٹ میں بنجاب نیشنل بینک کے سامنے لیمپ پوسٹ کے تاریں فلاش ہو کر آگ لگ گئی۔ اس کے متصل ہی آج کے بمدرشت سب عام لوگوں میں دہشت کا ماحول پھیل گیا۔ حالات بہت ہی بھیانک ہو گئے تھے۔ فوراً ہی فائر بریگیڈ اور پولس کو اطلاع دی گئی۔ موقع پر فائر بریگیڈ کا ایک انجن پہنچا اور کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ عام لوگوں کا الزام ہے کہ سی ای ایس کی طرف سے جو کیبل تار لگائے گئے ہیں وہ محفوظ نہیں ہے۔ سی ای ایس کی انتظامیہ کی غفلت کا نتیجہ ہے جہاں تہاں ہونگ کی گئی ہے۔ اس وقت بھیانک آگ لگ جانے کے بعد بھی سی ای ایس کی کے لوگوں کا کہیں پتہ نہیں ہے۔ فائر بریگیڈ کے عملے کو پہنچ گئے لیکن سی ای ایس کی کا کوئی بھی فرد نہیں آیا۔ حالات کی خبر ملتے ہی اتر پاڑہ میونسپلٹی کے چیئرمین دیپ دیپ بادو بھی موقع پر پہنچ گئے اور حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سی ای ایس کی سے بات کر کے کوئی مستقل حل نکالنے کا یقین دلایا۔

گاڑی سے نہیں بلکہ پیدل لوگوں تک پہنچ رہے ہیں ارجن

بارکپور (ایس این بی)

بیرک پور کے طاقتور لیڈر ارجن سنگھ نے بی جے پی کے ٹکٹ پر سال 2019 میں پہلی بار بیرک پور لوک سبھا حلقہ سے الیکشن لڑا اور جیت بھی گئے۔ اب وہ اسی سیٹ سے دوسری بار بی جے پی امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ دیکھا جا رہا ہے کہ موسم گرما میں جہاں مختلف سیاسی پارٹیوں کے امیدوار کھلی ہوئی جیپوں، میٹا ڈورس، ٹوٹوں میں روڈ شو کر کے انتخابی مہم چلا رہے ہیں، وہیں ارجن پیدل میدان میں اتر رہے ہیں۔ اب تک انہوں نے گھر گھر جا کر، مندروں میں جا کر، قبائلیوں کے ساتھ ریلیوں میں حصہ لے کر اور کچھ ہنگیوں پر سفر کرتی فولیوں میں شامل ہو کر مہم چلائی ہے۔ ارجن سنگھ کا ماننا ہے کہ وہ ہمارا سب بیرک پور لوک سبھا کے ہر فرد تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ لوگوں کے درد کو ان کے چہرے کے تاثرات سے سمجھ سکیں چاہے وہ نہ کہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ بیرک پور کی مٹی بانجھ ہونے کے ناطے وہ برسوں سے چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ لوگوں کا ان پر اعتماد تاہیں اس کے لیے تو انا فی فرار ہم کرتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ لوگ گاڑیوں میں انتخابی مہم چلا کر ان کے تہیں پہنچ پائیں گے جبکہ یہ ضروری ہے کہ بطور لیڈر، سی جے پی کے امیدوار سریچ انتخابی مہم کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ صبح مزدور بھون میں اپنی رہائش گاہ سے نکل کر بیرک پور کے وارڈ نمبر 8 کے تحت ہائی وے روڈ پر پہنچے۔ یہاں انہوں نے متھا پڑا سے آنند پوری تک مارچ کرتے ہوئے گھر گھر مہم چلائی۔ اس دوران انہوں نے بیسرف لوگوں کے مسائل سنے بلکہ اپنے ساتھیوں سے بھی کہا کہ وہ اسے نوٹ کر لیں تاکہ وہ اسے بھول نہ جائیں۔ دوپہر کو جب انہیں کاچڑپارہ میں کچھ لوگوں کے غصے کی اطلاع ملی تو وہ اپنی انتخابی مہم کے شیڈول میں دستیاب فارغ وقت میں وہاں پہنچے۔ وہاں موجود لوگوں کے مسائل سنے، جنہیں مائک۔ سکان نے قانونی نوٹس بھجوا کر گھر چھوڑنے کو کہا۔ اس پر وہ کرایہ داروں کے ساتھ کھڑے ہوئے اور انہیں قانونی جنگ لڑنے کا مشورہ دیا۔ ان کے ساتھ کھڑے ہونے اور کام کرنے کا بھی یقین دلایا۔ اس کے بعد شیام نگر سدھیشوری مندر کا دورہ کرنے کے بعد انہوں نے گھر گھر مہم چلائی۔ شام میں شیام نگر کے رتوا میں ایک عارضی دفتر کا افتتاح کیا گیا اور ملازمین کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ اس کے بعد کاچڑپارہا میونسپلٹی کے سامنے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس کے بعد وہ کولگھر، بھاٹپارہ میں لوک ناتھ بابا کے مندر پہنچے اور مندر کے قیام کے پروگرام میں حصہ لیا اور عقیدت مندوں سے بات چیت بھی کی۔

ملک میں سائبر فراڈ کے نئے مراکز بن گئے ہیں اندور اور اجین

کم سرمایہ کاری میں کروڑوں روپے کمانے کا لالچ دے کر لوگوں کو پھنساتے ہیں

کولکاتا (ایس این بی)

جام ٹرا اور بھرت پور کے بعد اب مدھیہ پردیش کے اندور اور اجین سائبر فراڈ کے نئے مرکز بن گئے ہیں۔ ان دونوں جگہوں کے کچھ گاؤں سے پورے ملک کے بائشندوں کو کال موصول ہو رہی ہیں۔ سائبر فراڈ کے لوگوں کو کروڑوں روپے کا دھوکہ دے رہے ہیں۔ حال ہی میں لالبازار کے جاسوسوں کو یہ سنسنی خیز اطلاع ملی۔ پتہ چلا ہے فراڈ مدھیہ پردیش کے دیہاتوں میں کیا گیا تھا، لیکن اس کیس کے سرغنہ جین اور پاکستان میں ہیں۔ لال بازار کے جاسوس ان گاؤں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کولکاتا پولیس کے ٹیلی جنس افسران کسی بھی بڑے سائبر جرم کے ارتکاب سے پہلے ملزمین کو ٹریک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ان دنوں سائبر فراڈ کرنے والے لوگوں کو ہندی اور ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں فون کرکے کہتے ہیں کہ ان کا موبائل نمبر ایک خاص اسکیم کے تحت لاٹری میں آیا ہے۔ اگر وہ اس اسکیم میں پیسہ لگاتا ہے تو اسے تقریباً تین سو فیصد منافع ملے گا۔ بہت سے لوگ تین سو کنا رقم واپس ملنے کی امید میں پیسہ لگانے کو تیار ہیں۔ ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ آن لائن سرمایہ کاری کریں۔ اگر وہ پہلے کچھ رقم لگاتا ہے، تو اسے سود کے طور پر ایک چھوٹی سی رقم واپس کر دی جاتی ہے۔ اس طرح سائبر فراڈ کرنے والوں کا اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے لوگ کئی لاکھ روپے تک کی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس کے بعد دھوکہ باز ان سے بات کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ساری رقم ہڑپ کر لیتے ہیں۔

اس معاملے میں کولکاتا پولس میں پہلے ہی کئی شکایتیں درج کرائی جا چکی ہیں۔ اس ذریعہ سے چھان بین کرتے ہوئے، لالبازار کے جاسوسوں کو معلوم ہوا کہ راجستھان میں جامتارا یا بھرت پور کے بعد، مدھیہ پردیش کے اجین اور اندور میں سائبر فراڈ کے نئے 'مہب' تیار ہوئے ہیں۔ یہاں دیہاتی مختلف شہروں اور ریاستوں کے باشندوں کو، 'کارڈ' کہہ کر دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر، جن لوگوں کو وہ جانتے ہیں وہ اکاؤنٹ کرایہ پر لیتے ہیں اور جعلی رقم کو جعلی یا 'مول' اکاؤنٹ' میں بھیج دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس 'سائبر فراڈ جب' کے لوگ پولیس کی نظروں سے بچنے کے لیے مختلف طریقے بھی اپناتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ کوئی خاتونی لینے پہنچتا، گاؤں کی خواتین اور بزرگ پولیس کی گاڑی کو گھیر لیتے ہیں، جس کی وجہ سے پولیس اہلکاروں اور اہلکاروں کو سائبر فراڈ کرنے والوں کو پکڑنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں جب لالبازار کے جاسوس ہر بانہ گئے تو انہیں بھی اس طرح کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انٹیلی جنس حکام کا بھوکی ہے کہ اگرچہ یہ رجحان مدھیہ پردیش میں چل رہا ہے لیکن سائبر فراڈ کے لیڈر جین اور پاکستان میں ہیں۔ وہ مدھیہ پردیش کے دھوکہ بازوں کی مدد سے بیرون ملک سے سائبر فراڈ کا بیڑہ چلاتے ہیں۔ پولیس نے کہا کہ وہ اس معاملے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

غریب کہی جانے والی پارٹی کے لیڈران کہیں غریب نظر نہیں آتے

ترنمول کانگریس کے انتخابی جلسہ میں ترنمول لیڈروں کا خیال

ہگلی (ایس این بی)

حزادی حکومت کے دور میں جو مظالم اور زیادہ کے نظارے دیکھنے کو ملے ہیں وہ کسی نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا۔ غریب پارٹی کا نعرہ دینے والے لیڈران کروڑپتی ہو گئے۔ خیالاتے کا انحراف لگتا شام میرا پھوہ میں ترنمول کانگریس کے امیدوار کلیان بنرجی کی حمایت میں ہوئے انتخابی جلسہ میں چیئرمین گرھاری ساہا، ترنمولا ناؤن کانگریس کے صدر ستوش کمار سنگھ اور دیگر لیڈروں نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہی اے ایم کے دور میں اپوزیشن ہی نہیں بلکہ جو کوئی بھی آواز بلند کر دیتا تھا اسے کوئی نہ کوئی کیس دے کر تھانہ میں بند کر دیا جاتا تھا۔ یہی نہیں مبینہ جیل کی ہوا کھانا پڑتی تھی۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ غنڈہ راج تھا۔ اس زمانہ میں پاس ڈیٹینشن، آرمس ایکٹ کے تحت خاتمین کرتیل میں بن کر ادیا جاتا تھا۔ سی پی ایم کے لوگ یہ کہتے نہیں تھکتے تھے کہ غریب پارٹی ہے لیکن اس کے جو بھی لیڈر ہوئے ان کے عالیشان مکان دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کروڑپتی دیکھے جاتے۔ کہنے کو پارٹی غریب تھی۔ پارٹی کے نام پر چندے اٹھائے جاتے تھے۔ لیکن آپ سے لوگوں نے دیکھا ہے جو کونسلر، چیئرمین، ایم ایل اے، ایم پی اور وزیر ہوئے ہیں وہ غریب نظر آئے ہوں، اب بھی لوگ ان کے عالیشان مکان اور غلط باٹ دیکھ سکتے ہیں۔ جہاں تک بی جے پی کا سوال ہے تو وہ تو امیروں کی پارٹی ہے۔ اڈانی اور امبانی کی پارٹی ہے۔ ملک میں غریب مر رہے ہیں اور اڈانی اور امبانی کے دن بھر گئے۔

ہینڈ بیگیج کی چیکنگ کیلئے لگ رہی ہے لمبی قطاریں

ٹرمینل کی عدم دستیابی بن رہی ہے پریشانی کا باعث

کولکاتا (ایس این بی)

ایئرپورٹ میں اتری ہونے کے بعد مسافروں کو سیکورٹی چیک کے لیے کافی دیر تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ذرائع کی مانے روز اس کی وجہ ہینڈ بیگیج کے لیے ٹرے کی عدم دستیابی ہے۔ ہوائی اڈے کے حکام بھی اس سے پریشان ہیں۔ اول تو اس کی وجہ سے لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ دوسری جانب ایئرپورٹ پر موجود اہلکاروں کو بھی ان ٹرے کو حاصل کر کے ٹریک پر رکھنا پڑ رہا ہے۔ اتنا ہے نہ مسافر جلدی میں پڑے اِدھر اُدھر رکھتے ہیں اور ان کے پیچھے آنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ہوائی اڈے کے حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہینڈ بیگیج کے لیے استعمال ہونے والی ٹرے کو سیکورٹی چیک مکمل کرنے کے بعد اسٹیک پر واپس کر دیں۔ کولکاتا ایئرپورٹ کے حکام نے مسافروں سے درخواست کی ہے۔ مسافروں سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی تھوڑی سی مدد سے سیکیورٹی چیکنگ کا عمل تیز ہو جائے گا اور دیگر مسافروں کو اپنے بورڈنگ رکھنے کے لیے ٹرے کا انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ایک اہلکار کے مطابق ایئرپورٹ پر یہاں اور وہاں رہ جانے والی ٹرے کا مسئلہ کچھ زیادہ ہی بڑھ گیا ہے۔ ان دنوں گرمی کی وجہ سے تقریباً تمام اسکول بند ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ان دنوں تقریباً 55 ہزار گھریلو مسافر ہوائی اڈے سے سفر کر رہے ہیں۔ ہوائی اڈے کے حکام کو بظاہر ٹرے اٹھانے اور انہیں دوبارہ سسٹم میں لانے کے لیے اضافی اہلکار تعینات کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے تاکہ اہلکار کرنے والے فراد آسانی سے اس کام رسائی حاصل کر سکیں۔ ہوائی اڈے کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ یہ صرف یہاں کا مسئلہ نہیں ہے، دنیا بھر کے کئی ہوائی اڈوں کا بھی مسئلہ ہے۔ ہمارے پاس بہت سارے ٹرے ہیں لیکن انہیں یہاں رکھنے سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ہوائی اڈے کے اہلکاروں کو ان تمام ٹرے کو جمع کرنا پڑ رہا ہے اور ٹرے کا لگاتار استعمال کے لیے ایک ڈھیر پر رکھنا پڑ رہا ہے۔

کیرالہ میں مچھلی کا کاروبار کرنا پڑا مہنگا

مالدہ کے نوجوان کا چاقو گھونپ کر کیا قتل

ملدہ چک (ایس این بی)

مالدہ کے ایک نوجوان کا قتل کیرالہ میں کر دیا گیا۔ خبروں کے مطابق مالدہ کے مانک چک مذیر پور کے ایک چھوٹے سے گاؤں لنکر پور کے رہنے والے پرکاش نامی نوجوان نے کیرالہ جا کر مچھلی کے کاروبار میں پڑنا نہ کمایا۔ کم منافع پر مچھلی بیچ کر پرکاش کو مچھلی کا کاروبار کچھ ہی دنوں میں جھٹلنے پھولنے لگا۔ لیکن پرکاش کی مچھلی پھوتی مچھلی کی تجارت کیرالہ کے مقامی مچھلی تاجروں کے لیے چشم کشا بن گئی۔ اسے بار بار دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم پرکاش نے دھمکیوں کے خوف سے اپنا کاروبار بند نہیں کیا۔ اور بالآخر مالی کمیری کا یہ کاروبار اس کا کال بن گیا۔ پرکاش کا لاشہ ہفتہ کی شام بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ متوفی پرکاش کی اہل خانہ کا بھوکی ہے کہ مچھلی کے مقامی تاجروں نے پرکاش کو قتل کرنے کے لیے بھاڑے کے قاتلوں سے قتل کروانی گئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کیرالہ پولیس اس واقعہ میں ایک مشتبہ مجرم کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ ہفتہ کی رات جب پرکاش کی موت کی خبر گاؤں پہنچی تو گاؤں والوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ خاندان میں صف ماتم بچھ گئی۔ پرکاش کے پسماندگان میں اپنے بوڑھے والدین کے علاوہ بیوی اور نابالغ بچے ہیں۔ وہ ماہ قبل وہ خاندان کی مالی مجبوریوں کو پورا کرنے کے لیے مزدور کے طور پر کیرالہ کے دانا پور گئے تھے۔ وہاں کام کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے مچھلی فروخت کرنے کے کاروبار بھی شروع کیا۔ پچھلے دو مہینوں میں وہاں اس کا مالی کمیری کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا تھا۔ پرکاش نے دیگر تاجروں کے مقابلے میں کم منافع پر مچھلی فروخت کی، جس کے نتیجے میں بہت سے مقامی مچھلی تاجروں کو نقصان ہوا۔ اس لیے مقامی مچھیرے نے اسے دھمکی دی کہ وہ مزید مچھلی نہ بیچے۔ لیکن پرکاش نے اس دھمکی پر دھیان نہیں دیا۔ ہفتہ کی رات گھر جاتے ہوئے اسے چاقو سے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ پرکاش کے والد ہنبا سمندار نے کہا کہ پورا خاندان ان کے بیٹے کی کمائی پر منحصر تھا۔ ان نے اپنے بیٹے سے آخری بار ہفتہ کی دوپہر کو بات کی تھی۔ رات کو خبر آتی ہے کہ لڑکے کو وار کر کے قتل کر دیا گیا ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مقامی ماہی گیروں نے غصے میں لڑکے کو وار ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی پولیس نے اس واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی لاش واپس لانے کے لیے ماٹک چک پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا لیکن ماٹک چک پولیس نے ہمیں کیرالہ پولیس سے رابطہ کرنے کو کہا۔ انہوں نے اپنے بیٹے کی لاش گھر واپس لانے میں مدد کا مطالبہ کیا اور ملزمان کو سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ مچھلی راستوں میں مہاجر مزدوروں کے قتل سے مقامی لوگ خوفزدہ ہیں۔

اہل افراد کو نوکریاں دینے کے مطالبے پر بائیس بازو کا مظاہرہ

کولکاتا (ایس این بی)

بائیس بازو کی طالب علم تنظیموں نے ایس ایس سی دفتر کا گھیراؤ کیا اور اہل ملازمت کے امیدواروں کو نوکریوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے ریلی کو مظاہرین کے کرمنا مونی تک پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا۔ اس دوران مشتعل فرقہ کی پولیس سے جھڑپ ہوئی اور وہ آگے بڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔ صورتحال ایسی تھی کہ تنظیم کے کارکنوں اور پولیس اہلکاروں کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بائیس بازو کی لیڈر بینا کشی گھوشری نے پریکیڈ ٹرنے کی کوشش کی۔ اس دوران کچھ مظاہرین کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ قابل ذکر ہے کہ چوتھی پہلے کلکتہ ہائی کورٹ نے ٹیٹیلے کی وجہ سے 2016 کی تقریباً 26 ہزار نوکریاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

گرمیوں میں ہگلی کے علاقوں میں پانی خرید کر پی رہے ہیں لوگ

ہگلی (ایس این بی)

گرمی کی وجہ سے ہگلی علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت دیکھی جا رہی ہے۔ ایسی ہی حالت گوگھر کیغریب اوگرام کے خودی پرام پوس روڈ کے آس پاس کے دیہاتی علاقوں کی ہے۔ یہاں پانی ایک پیٹل دھار کے ذریعہ پیش میں آتا ہے۔ اس حوالے سے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ علاقے میں کے ایم ڈی اے اپنی پلوانی کرتا ہے۔ تاہم کافی عرصے سے نلکے میں پانی گم کر رہا ہے۔ اس پیچاپت سے ایک حصے کے لوگ پانی کی قلت سے دوچار ہیں۔ اہل علاقہ نے کے ایم ڈی اے سے مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس پر یہ بھی کا اظہار کرتے ہوئے مقامی رہائشی رجت تمبد لرنے کہا کہ گرمیوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے حالات ناقابل برداشت ہو گئے ہیں۔ انہیں پانی خریدنا پڑتا ہے۔ کے ایم ڈی اے کو اس مسئلہ سے آگاہ کرنے کے بعد بھی اس محکمہ کے نمائندوں نے صورتحال کا جائزہ لینے کے باوجود کوئی حل نہیں دیا۔ جس کے باعث ہزاروں افراد پانی کی قلت کا شکار ہیں۔ حالانکہ اس مہارہ میں کنکا کے پانی کو صاف کرنے اور اسے پینے کے پانی کے طور پر فراہم کرنے کے لیے ایک بڑا پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ وہاں سے مختلف قریبی سیوسٹیوں اور پنچایتوں کو پانی فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔

کولکاتا: آج بیر کے روز ہفتہ کا دن سیاسی جماعتوں کیلئے بے چینی مزدگی داخل کرنے کا دن رہا۔ ہگلی سے ترنمول کانگریس کی امیدوار رچنا بنرجی نے ڈی ایم ہگلی مکتا آریہ کے دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تو بارک پور سے بی جے پی امیدوار ارجن سنگھ نے بھی پرچہ داخل کیا بارک پور حلقہ سے بی جے پی امیدوار پارتھا بھوسک نے بھی اپنی نامزدگی بارک پور ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں داخل کی۔ ..... (تصاویر: ایس این بی)

کولکاتا: کارڈن ریچ میں ساؤتھ کولکاتا پارلیمانی حلقے سے انڈیا الائنس کی امیدوار سائرہ شاہ حلیم کا ایک روڈ شو کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاستی کانگریس کے نائب صدر اور پارٹی میں مسلم چہرہ کی شناخت رکھنے والے محمد مختار اور سی پی ایم لیڈر کمیر بیڈ یپ سین کے علاوہ ہزاروں کی تعداد سے دونوں ہی پارٹی کے کارکنان بھی موجود تھے۔ زیر نظر تصویر میں امیدوار کامریڈ سائرہ شاہ حلیم کا ایک جلوس لیڈر محمد مختار کو پھول دیتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔